



भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग I

PART XVII SECTION I

XVII سیشن اے

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اچारी سے شائع کیا گیا

सं. 1 No. I نمبر I	नई दिल्ली New Delhi نئی دہلی	मंगलवार Tuesday مگوار	15 मार्च 2011 / 18 15, March 2011/18 15 مارچ 2011، 15/18	फाल्गुन, 1932 Phagun, 1932 فلکن، 1932	(शक) (Saka) (شک)	खंड II Vol. II جلد II
--------------------------	------------------------------------	-----------------------------	--	---	------------------------	-----------------------------

विधि और न्याय मंत्रालय (विधायी विभाग)

नई दिल्ली, 7 फरवरी, 2011 / माघ 18ए 1932 (शक)

"हदबंदी एकट, 2002", "महात्मा गांधी कौमी ग्रामीण रोज़गार जमानत एकट, "2005हात्मा गांधी कौमी ग्रामीण रोज़गार जमानत (जम्मू व कश्मीर पुरवर्त पज़ीर) एकट, 2007", "प्राइवेट सलामती एजेन्सी (जाक्काबन्दी) एकट, 2005", "कैदियों की वापसी एकट, 2003" और "वुकला बहबूदी फंड एकट 2001" का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE (LEGISLATIVE DEPARTMENT)

New Delhi, 7th February, 2011/Magh 18, 1932 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely :- "The Delimitation Act, 2002", "Mahatma Gandhi National Rural Employment Guarantee Act, 2005", "Mahatma Gandhi National Rural Employment Guarantee (Extension to Jammu & Kashmir) Act, 2007", "The Private Security Agency (Regulation) Act, 2005", "Reparatriation of Prisoners Act. 2003", "The Advocates Welfare Fund Act, 2001", is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under Clause (a) of Section 2 of the authoritative texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف (محکمہ وضع قانون)

"مندرجہ ذیل ایکٹ بنوان: "حدبندی ایکٹ, 2002", "مہاتما گاندھی قومی دہلی روزگار ضمانت ایکٹ, 2005", "مہاتما گاندھی قومی دہلی روزگار ضمانت (جموں و کشمیر پرو suscept پر) ایکٹ, 2007", "پرائیویٹ سلامتی ایجننسی (ضابطہ بندی) ایکٹ, 2005", "تیدیوں کی واپسی ایکٹ, 2003", "وکلا بھروسی فنڈ ایکٹ, 2001" کا اردو ترجمہ صدر کی احتारी سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

پرائیویٹ سلامتی اجنسی (ضابطہ بندی) ایکٹ، 2005

نمبر 29 بابت 2005

(23 جون 2005)

ایکٹ تاکہ پرائیویٹ سلامتی اجنسی کی ضابطہ بندی اور اس سے منسلک یا اسکے خلاف امور کی تو ضمیع کی جاسکے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے چھپنؤں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

مختصر نام، وسعت اور نفاذ۔

1- (1) اس ایکٹ کو پرائیویٹ سلامتی اجنسی (ضابطہ بندی) ایکٹ، 2005 کہا جائے گا۔

(2) یہ مساوائے ریاست جموں و کشمیر کے سارے بھارت سے متعلق ہوگا۔

(3) یہ ایسی تاریخ^{*} پر نافذ لعمل ہوگا جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے مقرر کرے۔

تعریفات۔

2- اس ایکٹ میں بجز اسکے کہ سیاق عبارت میں دیگر طور پر مطلوب ہو،

(الف) ”بکتر بندگاڑی خدمت“ سے مسلح محافظوں بشمل بکتر بندگاڑی کی تعیناتی اور ایسی دیگر خدمات کے ذریعے فراہم کی گئی خدمت مراد ہے جسے مرکزی حکومت یا، جیسی کہ صورت ہو، ریاستی حکومت کے ذریعے مطلع کیا جاسکے؛

(ب) ”نگران اتحارٹی“ سے دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت مقرر کی گئی اتحارٹی مراد ہے؛

- (ج) ”لائینس“ سے دفعہ 7 کے ضمن (5) کے تحت عطا کیا گیا لائینس مراد ہے؛
- (د) ”اطلاع نامہ“ سے سرکاری گزٹ میں شائع کیا گیا اطلاع نامہ مراد ہے؛
- (ه) ”مقررہ“ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے؛
- (و) ”پرائیویٹ سلامتی“ سے کسی شخص یا جائیداد یا دونوں کے تحفظ یا حفاظت کے لئے سرکاری ملازم کے علاوہ کسی شخص کے ذریعے فراہم کی گئی سلامتی مراد ہے؛
- (ز) ”پرائیویٹ سلامتی ایجنٹی“ سے مراد پرائیویٹ سلامتی فراہم کرنے کے کام پر مامور کسی سرکاری ایجنٹی، محکمہ یا تنظیم کا کوئی شخص یا اشخاص کی جماعت ہے جس میں پرائیویٹ سلامتی محافظوں یا انکے سپروائزر کو تربیت دینا یا کسی صنعتی یا کاروباری ادارہ یا کمپنی یا کسی دیگر شخص یا جائیداد کو پرائیویٹ سلامتی فراہم کرنا شامل ہے؛
- (ح) ”پرائیویٹ سلامتی محافظ“ سے کسی دیگر شخص یا جائیداد یا دونوں کو اسلحہ کے ساتھ یا بغیر اسلحہ کے پرائیویٹ سلامتی فراہم کرنے والا کوئی شخص مراد ہے اور اس میں سپروائزر بھی شامل ہے؛
- (ط) ”ریاستی حکومت“ میں یو نین علاقہ کی نسبت آئین کی دفعہ 239 کے تحت صدر کے ذریعے منتخب کیا گیا اُس یو نین علاقہ کا منتظم شامل ہے۔

نگران حاکم کی تقری -

- 3-(1) ریاستی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے ایک افسر جو کہ ریاست کے محکمہ امور داخلہ کے جوانینٹ سیکرٹری کے رتبے سے کم کانہ ہو یا اسکے برابر افسر کو اس ایکٹ کی اغراض کے لئے نگران اخراجی نامزد کرے گی۔
- (2) ریاستی حکومت نگران اخراجی کے ذریعے کار منصی کی موڑ انجام دہی کے لئے ایسے دیگر افسر اور عملہ فراہم کرے گی جیسا کہ حکومت ضروری سمجھے۔

- پرائیویٹ سلامتی ایجنٹی یا اشخاص کا بغیر لائسنس کے پرائیویٹ سلامتی محافظ، مامور یا فراہم نہ کرنا - 4 - کوئی بھی شخص پرائیویٹ سلامتی ایجنٹی کا کام کا ج شروع نہیں کرے گا یا وہ عمل نہیں لائے گا جب تک کہ وہ اس ایکٹ کے تحت اجراء کیا گیا لائسنس نہ رکھتا ہو:
- لیکن شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ کے نفاذ کے فوراً قبل پرائیویٹ سلامتی ایجنٹی کا کام کا ج رو عمل لانے والا کوئی بھی شخص، ایسے نفاذ کی تاریخ سے ایک سال کی مدت کے لئے ایسا کرنا جاری رکھ سکے گا اور

اگر اس نے ایک سال کی مذکورہ مدت کے اندر لائنس کے لئے درخواست دی ہو تو ایسی درخواست کے پنٹارے تک ایسا کام جاری رکھ سکے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ کوئی بھی پرائیویٹ سلامتی ایجنسی، نگران انتہائی کی اجازات حاصل کئے بغیر، جو لوگ اجازات دینے سے پہلے مرکزی حکومت سے صلح مشورہ کرے گی، یہ وہ ملک پرائیویٹ سلامتی فراہم نہیں کرے گی۔

لائنس کے لئے اہلیت۔

5 - اس ایکٹ کے تحت لائنس کی اجرائی کے لئے کسی درخواست پر کسی شخص سے اُسکے سابقہ حالات کی صحیح جانچ پڑتاں کے بعد ہی غور کیا جائے گا۔

لائنس کے لئے نااہل اشخاص۔

6 - اس ایکٹ کے تحت کسی لائنس کی اجرائی کی خاطر کسی شخص پر غور نہیں کیا جائے گا، اگر وہ:-

(الف) کمپنی کی ترقی، تشکیل یا انتظام (کمپنی کے تعلق سے اُس کے ذریعے (حوالہ یا غلط اطلاق) کی نسبت کسی جرم کا مرتكب قرار دیا گیا ہو جس میں غیر بری الذمہ دیوالیہ بھی شامل ہے؛ یا

(ب) کسی مجاز عدالت کے ذریعہ کسی ایسے جرم کا مرتكب قرار دیا گیا ہو جسکے لئے مقررہ سزا کم سے کم دو سال قید ہو؛ یا

(ج) کسی ایسی تنظیم یا انجمن کے ساتھ رابطہ کر رہا ہو جا پنی سرگرمیوں کی بابت کسی قانون کے تحت منوع قرار دی گئی ہو جن سے قومی سلامتی یا امن عامہ کو خطرہ لاحق ہو یا ایسے شخص کے متعلق یہ اطلاع ہو کہ وہ ایسی سرگرمیوں میں ملوث ہے جو امن عامہ اور قومی سلامتی کے لئے نقصان دہ ہیں؛ یا

(د) بد اطواری یا اخلاقی گروٹ کی بنیاد پر سرکاری ملازمت سے معطل یا برطرف کیا گیا ہو۔

(ه) اس ایکٹ کے تحت کسی لائنس کی اجرائی کے لئے کسی کمپنی، فرم یا اشخاص کی انجمن پر غور نہیں کیا جائے گا اگر وہ بھارت میں درج رجسٹرنہ ہو یا اس کا مالک، حصہ دار، شریک یا ناظم بھارت کا باشندہ نہ ہو۔

لائنس عطا کرنے کے لئے درخواست۔

7 - (1) کسی پرائیویٹ سلامتی ایجنسی کو لائنس عطا کرنے کے لئے درخواست نگران انتہائی کو ایسی صورت میں دی جائے گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(2) درخواست دہنہ ایک بیان حلقوی جس میں دفعہ 6 میں مندرج توضیعات سے متعلق تقاضا صیل ہوں، پیش کرے گا تاکہ دفعہ 9 کے ضمن (1) کے مطلوبہ اپنے پرائیویٹ سلامتی حمافظوں اور سپروائزروں کے لئے تربیت کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے، دفعہ 11 کے تحت شرائط اور پولیس کے پاس درج رجسٹر اور عدالت میں زیر انتظام پڑے معاملوں، جس میں درخواست دہنہ ملوث ہے، کی تکمیل کی جائے۔

ضمون (1) کے تحت ہر درخواست کے ساتھ، -

(الف) پانچ ہزار روپے کی فیس ہوگی اگر پرائیویٹ سلامتی ایجنسی کسی ریاست کے ایک ضلع میں

کام انجام دے رہی ہو؛

(ب) دس ہزار روپے کی فیس ہوگی اگر ایجنسی کسی ریاست کے ایک سے زیادہ لیکن پانچ ضلعوں تک کام انجام دے رہی ہو؛

(ج) پچیس ہزار روپے کی فیس ہوگی اگر یہ پوری ریاست میں کام انجام دے رہی ہو۔

ضمون (1) کے تحت درخواست موصول ہونے پر گراں اتحاری، ایسی تحقیقات کرنے جو یہ ضروری خیال کرے اور متعلقہ پولیس اتحاری سے عدم اعتراض کی سند حاصل کرنے کے بعد، تحریری حکم نامے کے ذریعے، مکمل تقاضا صیل اور مقررہ فیس کے ساتھ درخواست موصول ہونے سے ساٹھ دنوں کے اندر یا تو لا سنس عطا کر سکے گی یا عطا کرنے سے انکار کر سکے گی:

لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی بھی انکار کا حکم صادر نہیں کیا جائے گا۔ بجز اسکے کہ، -

(الف) درخواست دہنہ کو سماعت کا معقول موقع دیا گیا ہو؛ اور

(ب) وجوہات جن پر لا سنس اجراء کرنے سے انکار کیا گیا ہو، حکم میں درج کی گئی ہوں۔

اس دفعہ کے تحت عطا کیا گیا لا سنس، -

(الف) پانچ سال کی مدت کے لئے جائز ہوگا بجز اس کے کہ دفعہ 13 کے ضمن (1) کے تحت مذکورہ کو منسوخ نہ کیا گیا ہو؛

(ب) پانچ سال کی مدت کے منتفع ہونے کے بعد وقاً فتو قائم ایسی فیس کی ادائیگی پر جو مقرر کی جائے،

پانچ سال کی مزید مدت کے لئے تجدید کیا جاسکے گا؛ اور

(ج) ایسی شرائط کے تابع ہوگا جو مقرر کی جائیں۔

لائنس کی تجدید۔

8- (1) لائنس کی تجدید کے لئے نگران اخباری کو درخواست اُس کے جائز رہنے کی مدت کے منطقی ہونے کی تاریخ سے پہلے کم از کم پنالیس دنوں کے اندر، ایسی صورت میں جو مقرر کی گئی ہو، وی جائے گی اور اس کے ساتھ اس ایکٹ کی دفعہ 6,7 اور 11 کے تحت مطلوبہ فیس اور مطلوبہ دیگر دستاویزات شامل ہوں گی۔

(2) ہر لحاظ سے کامل درخواست کے موصول ہونے کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر لائنس کی تجدید کے لئے درخواست پر نگران اخباری ایک حکم صادر کرے گی۔

(3) ضمن (1) کے تحت کسی درخواست کے موصول ہونے پر نگران اخباری ایسی تحقیقات کرنے کے بعد، جو وہ ضروری سمجھے، اور تحریری حکم کے ذریعے، لائنس کی تجدید کر سکے گی یا اسے تجدید کرنے سے انکار کر سکے گی: لیکن شرط یہ ہے درخواست دہنہ کو ساعت کامیاب موقود ہے بغیر انکار کا کوئی بھی حکم صادر نہیں کیا جائے گا۔

عمل شروع کرنے اور سپروائزروں کی ماموری کے لئے شرائط۔

9- (1) ہر پرائیویٹ سلامتی ایجنسی، لائنس حاصل کرنے کے چھ مہینوں کے اندر، اپنی سرگرمیوں کو شروع کرے گی۔

(2) ہر پرائیویٹ سلامتی ایجنسی اپنے پرائیویٹ سلامتی محافظوں اور سپروائزروں کو ایسی تربیت اور مہارت دینے کو لیکن بنائے گی، جیسا کہ مقرر کیا جائے:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ کے نفاذ سے پہلے پرائیویٹ سلامتی ایجنسی کے کام کا جگہ کورو بہ عمل لانے والا شخص اپنے سلامتی محافظوں اور سپروائزروں کو ایسے نفاذ کی تاریخ کے ایک سال کی مدت کے اندر مطلوبہ تربیت کو لیکن بنائے گا۔

(3) ہر پرائیویٹ سلامتی ایجنسی لائنس اجر ہونے کی تاریخ سے ساٹھ دنوں کے اندر سپروائزروں کی ایسی تعداد کو کام پر لگائے گی، جیسی کہ مقرر کی جائے۔

(4) کوئی پرائیویٹ سلامتی ایجنسی کسی شخص کو بحیثیت سپروائزر کام پر نہیں لگائے گی یا مونیشن کرے گی بجز اسکے

کوہ دفعہ 10 کے ضمن (۱) میں مصروف شرائط کو پورا کرتا ہو۔

(۵) پرائیویٹ سلامتی حافظوں کو سپروائزر کے کام پر لگاتے وقت ہر پرائیویٹ سلامتی ایجنسی ایسے شخص کو ترجیح دے گی جسکو بری، بحری اور فضائیہ یا یونین کے دیگر مسلح دستوں یا ریاستی پولیس، جس میں مسلح خصوصی پولیس اور ہوم گارڈز شامل ہیں، میں کم از کم تین سال کی مدت کے لئے کام کرنے کا تجربہ ہو۔

پرائیویٹ سلامتی محافظہ ہونے کے لئے اہلیت۔

10- (۱) کوئی پرائیویٹ سلامتی ایجنسی کسی شخص کو پرائیویٹ سلامتی محافظہ کی حیثیت سے کام پر نہیں لگائے گی یا مامور نہیں کرے گی بجز اسکے کوہ،۔

(الف) بھارت یا ایسے کسی دیگر ملک کا شہری ہو جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے مصروف کرے؛

(ب) 18 سال کی عمر مکمل کر چکا ہو؛

(ج) اپنے چال چلن اور سابقہ حالات کے متعلق ایجنسی کو ایسے طریقے میں مطمین کرے، جیسا کہ مقرر کیا جائے؛

(د) کامیابی کے ساتھ مقررہ سلامتی تربیت مکمل کر چکا ہو؛

(ه) ایسے جسمانی معیار کو پورا کرے جیسا کہ مقرر کیا جائے؛

(و) ایسی دیگر شرائط پورا کرے جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(2) کوئی بھی شخص جسکو کسی بجا ز عدالت نے سزا کا مرتب قرار دیا ہو یا جسکو یونین، ریاستی پولیس تنظیموں، مرکزی یا ریاستی حکومت کے مسلح دستوں میں سے کسی ایک میں کام کرتے وقت یا کسی پرائیویٹ سلامتی ایجنسی میں بھی حیثیت سلامتی محافظ یا سپروائزر کام کرتے وقت بدارواری یا اخلاقی گراوٹ کی بنیادوں پر محظی یا بر طرف کیا گیا ہو، کو مامور یا کام پر نہیں لگایا جائے گا۔

(3) ہر پرائیویٹ سلامتی ایجنسی، کسی شخص کو بھی حیثیت پرائیویٹ سلامتی محافظ کو کام پر لگاتے وقت، ایسے شخص کو ترجیح دے گی جس نے بھیت رکن کے مندرجہ ذیل میں سے ایک یا ایک سے زیادہ میں کام کیا ہو، یعنی:-

(i) بری فوج؛

- (ii) بھری فوج؛
 (iii) فضائیہ؛
 (iv) یونین کے کوئی دیگر مسلح دستے؛
 (v) پولیس، جس میں ریاست کی مسلح خصوصی پولیس شامل ہے؛ اور
 (vi) ہوم گارڈز۔

لائسنس کی شرائط۔

- 11-(1) ریاستی حکومت ایسی شرائط مقرر کرنے کے لئے قواعد مرتب کر سکے گی جن پر اس ایکٹ کے تحت لائسنس عطا کیا جائے گا اور ایسی شرائط میں ضروریات، جیسے کہ تربیت جو لائسنسدار کو کرنی ہو، ایجنٹی بنانے والا شخص یا اشخاص کی تفاصیل، ذمہ داریاں جیسا کہ ان کے پتہ میں تبدیلی، انتظامیہ میں تبدیلی اور پرائیویٹ سلامتی ایجنٹی یا جیسی کہ صورت ہو، ان کے ذریعے کام پر لگائے گئے یا مامور کئے گئے کسی پرائیویٹ محافظ کے فرائض کی کارکردگی کے دوران ان کے خلاف لگائے گئے کسی کی نوجاری الزامات سے متعلق بھی نگران احتراٹی کو وقتاً فو قما فراہم کی جانے والی اطلاع، شامل ہوں گی۔
 (2) ریاستی حکومت قواعد میں توضیع کر سکے گی تاکہ دفعہ 9 کے ضمن (2) کے تحت پرائیویٹ سلامتی ایجنٹی کے ذریعے مطلوبہ تربیت دینے کی جائج کی جائے اور ایسی پرائیویٹ سلامتی ایجنٹی کو لائسنس جاری رکھنے یا بصورت دیگر اس کی نظر ثانی کر سکے گی جو مطلوبہ تربیت کو یقینی بنانے کی شرائط پر عمل نہیں کر سکتی تھی۔

لائسنس کی نمائش کی جائے گی۔

- 12- ہر پرائیویٹ سلامتی ایجنٹی اپنے کام کا ج کی نمایاں جگہ پر اپنے لائسنس یا اسکی نقل کی نمائش کرے گی۔

لائسنس کی مفسوختی اور معطلی۔

- 13-(1) نگران احتراٹی مندرجہ ذیل میں سے ایک یا ایک سے زیادہ وجوہات پر لائسنس منسوخ کر سکے گی، یعنی:-
 (الف) لائسنس غلط بیانی یا امر واقعہ چھپا کر حاصل کیا گیا ہے؛
 (ب) لائسنس دار نے غلط دستاویزات یا فوٹو گرافس استعمال کئے ہیں؛

(ج) لائنس دارنے اس ایکٹ کی توضیعات یا اسکے تحت بنائے گئے قواعد یا لائنس کی کسی بھی

شرط کی خلاف ورزی کی ہے؛

(د) لائنس دار نے صنعتی یا کاروباری ادارہ یا کمپنی یا دیگر شخص کی پرائیویٹ سلامتی ایجنسی کی حیثیت سے اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران اسکے ذریعے حاصل کی گئی اطلاع کا غلط استعمال کیا ہے؛

(ه) لائنس دار کسی سر نامہ، اشتہار یا کسی دیگر مطلوبہ مواد کے استعمال کے ذریعے یا کسی دیگر صورت میں اس طرح پیش ہوا کہ پرائیویٹ سلامتی ایجنسی حکومت کا ایک آل کار ہے یا ایسی ایجنسی نے اُس نام سے مختلف کوئی نام استعمال کیا ہے یا کہ رہی ہے جس کے لئے لائنس عطا کیا گیا ہے؛

(و) لائنس دار جعلی طور پر سرکاری ملازم کی شخصیت اختیار کرتا ہے یا کہ رہا ہے یا کسی شخص کو سرکاری ملازم کی جعلی شخصیت اختیار کرنے کی اجازت، اعانت یا ترغیب دے رہا ہو یا دیتا رہا ہے؛

(ز) پرائیویٹ سلامتی ایجنسی اپنی سرگرمیاں شروع کرنے یا کسی سپروائزر کو مصروفہ میعاد کے اندر کام پر لگانے میں ناکام رہی ہے؛

(ح) لائنس دار کسی شخص کو متفقہ خدمت دینے میں عدم اتنا کام رہا ہے یا اس نے انکار کیا ہے؛

(ط) لائنس دار نے ایسا کوئی فعل کیا ہو جو کسی عدالتی حکم یا کسی قانوناً جائز اتحاری کے حکم کی کسی خلاف ورزی کرنے کے لئے مشورہ یا حوصلہ افزائی یا مدد دے رہا ہو یا مشورہ دیتا رہا ہے؛

(ی) لائنس دار نے فہرست بند میں دے گئے ایسے ایکٹوں کی توضیعات کی خلاف ورزی کی ہو جن کی مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے روبدل کرے؛

(ک) بار بار مشلیں ملتی ہیں جب پرائیویٹ سلامتی ایجنسی محفوظ یا سلامتی ایجنسی کے ذریعے فراہم کئے گئے محفوظ،

(ا) پرائیویٹ سلامتی فراہم کرنے میں ناکام رہے یا ایسی سلامتی فراہم نہ کرنے میں غفلت

شدید کے قصور و ارتقیہ؛

(ii) امانت شکنی یا جائیداد یا اسکے کسی حصے کا تصرف بے جا کا ارتکاب کیا جن کی انہیں

حفاظت کرنا تھی؛

- (iii) عادی شرایبی یا نظم و نسق شکن پائے گئے تھے؛
- (iv) جرموں کے ارتکاب میں ملوث ہونا پائے گئے تھے؛ یا
- (v) انکی تحویل میں رکھے گئے کسی شخص یا جانشیدا کے خلاف کسی جرم کی سازش یا اعانت کی تھی؛ یا
- (l) لائنس دار نے ایسا کوئی فعل کیا ہو جس سے قومی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو یا اپنے فرائض کی انجام دہی میں پولیس یا دیگر اتحاری کو امداد فراہم نہیں کی یا ایسے طریقے میں کام کیا جو قومی سلامتی یا امن عامہ یا امن قانون کے لئے نقصان دہ ہو۔
- (2) جب نگران اتحاری، تحریری طور پر درج کی جانے والی وجوہات کے لئے مطمین ہو کہ ضمن (1) میں مندرجہ وجوہات میں سے کسی ایک پر لائنس کی منسوخی کے سوال کو وزیر التوازن کھٹتھے ہوئے ایسا کرنا ضروری ہو، تو نگران اتحاری تحریری حکم کے ذریعے لائنس کے نفاذ کو ایسی مدت تک معطل کر سکے گی جو تمیں دنوں سے تجاوز نہ کرے جیسا کہ حکم میں صراحةً کی جائے اور ایسے حکم کی اجراء کی تاریخ سے پندرہ دنوں کے اندر لائنسدار سے وجہ طلب کر سکے گی کہ کیوں نہ لائنس کی معطلی منسوخی کے سوال کے تعین ہونے تک بڑھائی جائے۔
- (3) لائنس کی معطلی یا منسوخی کا ہر حکم تحریری ہو گا اور ایسی معطلی یا منسوخی کی وجوہات کی صراحةً کرے گا اور اسکی ایک نقل متأثرہ شخص کو ارسال کی جائے گی۔
- (4) ضمن (1) کے تحت لائنس کی منسوخی کا کوئی بھی حکم صادر نہیں کیا جائے گا بجز اسکے کہ متعلقہ شخص کو ساعت کا معقول موقعہ دیا جائے۔

اپلیکیشن۔

- 14- (1) دفعہ 7 کے ضمن (4) کے تحت لائنس دینے یا دفعہ 8 کے ضمن (3) کے تحت تجدید کرنے سے انکار کرنے کے نگران اتحاری کے کسی حکم یا دفعہ 13 کے ضمن (2) کے تحت لائنس کی معطلی یا اس دفعہ کے ضمن (1) کے تحت لائنس کی منسوخی کے حکم سے ناراض کوئی شخص ایسے حکم کی تاریخ کے سامنہ دنوں کی مدت کے اندر اندر ریاستی حکومت کے ہومیکرٹری کو اس حکم کے خلاف کوئی اپیل دائر کر سکے گا؛ لیکن شرط یہ ہے کہ سامنہ دنوں کی مذکورہ مدت کے منتهی ہونے کے بعد کوئی اپیل داخل کی جائے گی اگر

اپیل دہنہ ریاستی حکومت کو مطمین کرے کہ اس کے پاس اس مدت کے اندر اپیل دائرہ کرنے کی معقول وجہی۔

(2) ضمن (1) کے تحت ہر اپیل ایسی صورت میں دائرہ کی جائے گی جیسی کہ مقرر کی جائے اور اس کے ساتھ حکم کی ایک نقل، جسکے خلاف اپیل کی گئی، لگائی جائے گی۔

(3) کسی اپیل کے نیٹارے سے پہلے ریاستی حکومت اپیل دہنہ کو سماعت کا ایک معقول موقع دے گی۔

پرائیویٹ سلامتی ایجنسی کے ذریعے رجسٹر کو مرتب رکھنا۔

15-1) ہر پرائیویٹ سلامتی ایجنسی ایک رجسٹر مرتب رکھے گی جس میں حسب ذیل درج ہوگا،۔

(الف) پرائیویٹ سلامتی ایجنسی کا انتظام چلانے والے اشخاص کے نام اور پتے؛

(ب) اسکی زیر نگرانی پرائیویٹ سلامتی محافظوں اور سپرواائزروں کے نام پتے، فوٹوگراف اور

مشاہرے؛

(ج) ایسے اشخاص کے نام اور پتے جن کو پرائیویٹ سلامتی محافظ یا خدمات فراہم کی گئی تھیں؛ اور

(د) ایسی دیگر تفاصیل جیسا کہ مقرر کی جاسکتیں گی۔

(2) نگران اتحاری، ایکٹ کی واجب عملدرآمد کو تینی بنانے کے لئے پرائیویٹ سلامتی ایجنسی، سپرواائز ریا

پرائیویٹ سلامتی محافظ سے ایسی اطلاع طلب کر سکے گی جیسا کہ وہ ضروری سمجھے۔

لائسنس وغیرہ کا معایہ۔

16- نگران اتحاری یا اس سلسلے میں اسکے ذریعے مجاز کیا گیا کوئی دیگر افسر کسی بھی معقول وقت پر پرائیویٹ سلامتی ایجنسی کے احاطے میں داخل ہو سکے گا اور کاروبار کی جگہ، ریکارڈوں، حسابات اور لائسنس سے متعلق دستاویزات کا معائنہ اور جانچ کر سکے گا اور کسی بھی دستاویز کی نقل لے سکے گا۔

فوٹو شناختی کا رڑ کا اجراء کرنا۔

17-1) ہر پرائیویٹ سلامتی محافظ کو کام پر لگانے والی یا مأمور کرنے والی پرائیویٹ سلامتی ایجنسی کے ذریعے فوٹو شناختی کا رڑ اجراء کیا جائے گا۔

(2) ضمن (1) کے تحت فوٹو شناختی کا رڑ ایسی صورت میں اجر اکیا جائے گا جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(3) ہر پرائیویٹ سلامتی محافظ یا پرسروئر ٹائم (1) کے تحت جاری کئے گئے فوٹو شناختی کارڈ اپنے ساتھ رکھے گا اور نگران اخباری یا اس سلسلے میں اس کے ذریعے مجاز کئے گئے شخص کے ذریعے اس کی مانگ پر معاینه کے لئے پیش کرے گا۔

غیر مجاز شخص کو اطلاع کا انکشاف۔

(1) کوئی شخص جسکو پرائیویٹ سلامتی ایجنسی کے ذریعے بھیشت پرائیویٹ سلامتی محافظ کام پر لگایا یا مامور کیا جاسکے گا یا کام پر لگایا یا مامور کیا گیا ہو، کسی شخص کو مساوائے آجر کے یا ایسی صورت میں اور ایسے شخص کو جسکی نسبت، آجر ہدایت دیتا ہو کام کی نسبت، جو ایسے آجر کے ذریعے اسکو تفویض کیا گیا ہو، ایسے روزگار کے دوران اس کے ذریعے حاصل کی گئی کوئی اطلاع افشا نہیں کرے گا مساوائے ایسی افشا کے جو اس ایکٹ کے تحت مطلوب ہو یا پولیس کے ذریعے کسی تحقیقات یا تفتیش کی نسبت جو کسی اخباری یا قانونی عمل کے ذریعے مطلوب ہو۔

(2) پرائیویٹ سلامتی ایجنسی کے تمام پرائیویٹ سلامتی محافظ اس ایجنسی کی سرگرمیوں سے متعلق کسی تحقیقات کے عمل میں کسی پولیس یا کسی اخباری کو ضروری مدد دینے۔

(3) اگر کسی پرائیویٹ سلامتی محافظ کو اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران کسی قانون کی خلاف ورزی کا پتہ چلے تو وہ اس کو اپنے سے اعلیٰ افسر کے علم میں لائے گا جو اس نسبت یا تو اپنے آجر یا ایجنسی کے ذریعے یا بذاتِ خود پولیس کو مطلع کرے گا۔

تفویض۔

ریاستی حکومت اس ایکٹ کے تحت اطلاع نامے کے ذریعے ہدایت دے سکے گی کہ ایسے معاملے کی نسبت اور ایسے شرائط کی تابع، اگر کوئی ہوں، جیسا کہ اطلاع نامے میں صراحت کی جائے، کوئی اختیار یا کارمندی (دفعہ 25 کے تحت قواعد بنانے کے اختیارات کے سوا) جو،

(الف) اسکے ذریعے استعمال کیا جاسکے گا یا انجام دیا جاسکے گا؛ یا

(ب) نگران اخباری کے ذریعے استعمال کیا جاسکے گا یا انجام دیا جاسکے گا؛

حکومت کے ماتحت ایسے افسر یا اخباری یا نگران اخباری کے ماتحت افسر کے ذریعے استعمال کیا

جاسکے گا یا انجام دیا جاسکے گا، جیسا کہ ایسے اطلاع نامہ میں صراحت کی جائے۔

بعض توضیعات کی خلاف ورزی کے لئے سزا۔

(1) کوئی شخص جو دفعہ 4 کی توضیعات کی خلاف ورزی کرے وہ قید کی سزا کا جواہیک سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کا جو پچیس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یادوں کا مستوجب ہو گا۔

(2) کوئی شخص یا پرائیویٹ سلامتی ایجنسی جو دفعہ 9, 10 اور 12 کی توضیعات کی خلاف ورزی کرے وہ لائنس کی معطلی یا منسوخی کے علاوہ جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہو گا جو پچیس ہزار روپے تک ہو سکتی ہے۔

بعض وردیوں کے ناجائز استعمال کے لئے سزا۔

(1) اگر کوئی پرائیویٹ سلامتی محافظ یا سپروائزر، بری، فضاۓ یا بھری یا یونین کے کسی دیگر مسلح دستے یا پولیس کی وردی یا اس وردی کی شکل و صورت رکھنے والی یا نمایاں نشانوں میں سے کوئی نمایاں نشان رکھنے والی کوئی پوشاک پہننے تو اور پرائیویٹ سلامتی ایجنسی کا لک قید کی سزا کا جواہیک سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا جرمانے جو پانچ ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یادوں کا مستوجب ہو گا۔

کمپنیوں کے ذریعے جرائم۔

(1) جب اس ایکٹ کے تحت کسی کمپنی نے جرم کا ارتکاب کیا ہو تو شخص جوار تکاب جرم کے وقت کمپنی کا کام کاچ چلانے نیز کمپنی کا براہ راست نگران تھا اور کمپنی کا ذمہ دار تھا، جرم کا قصور وار متصور ہو گا اور اس کے خلاف حصہ کاروائی کی جائے گی اور سزا دی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ضمن میں درج کسی امر سے کوئی شخص اس ایکٹ میں وضع شدہ کسی جرم

کا مستوجب نہیں بنے گا، اگر وہ یہ ثابت کرے کہ جرم کا ارتکاب اس کے علم کے بغیر ہوا تھا یا کہ اس نے

ایسے جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لئے تمام مناسب مستعدی کا استعمال کیا تھا۔

(2) ضمن (1) میں مندرج کسی امر کے باوجود جب اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کسی کمپنی نے کیا

ہوا اور یہ ثابت ہو جائے کہ جرم کا ارتکاب کمپنی کے کسی ناظم، منتظم، سیکرٹری یا دیگر افسر کی رضامندی یا چشم

پوشی سے کیا گیا ہے یا انکی غفلت سے قبل مفہوم ہے، تو ایسا ناظم، منتظم، سیکرٹری یا دیگر افسر بھی اس جرم

کا قصور وار متصور ہو گا اور اس کے خلاف حصہ کاروائی کی جائے گی اور سزا دی جائے گی۔

تشریح۔

اس دفعہ کی اغراض کے لئے،

- (الف) ”کمپنی“ سے مراد ہے کوئی سند یا فہرست جماعت اور اس میں کوئی فرم، یا افراد کی دیگر انجمن شامل ہے؛ اور
 (ب) کسی فرم کی نسبت ”نظم“ سے فرم کا حصہ دار مراد ہے۔

برائت۔

23 - کسی امر کی نسبت جو اس ایکٹ کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو، نگر اس اختاری یا اس کے ذریعہ مجاز کردہ کسی دیگر افسر کے خلاف کوئی دھونی، استغاثی یا قانونی کارروائی دائرہ بھیں کی جائے گی۔

ریاستوں کے ذریعہ اپنائے جانے کے لئے ماذل قواعد مرتب کرنا۔

24 - مرکزی حکومت ایسے تمام امور یا ان میں کسی امر کی نسبت ماذل قواعد مرتب کر سکے گی جن کی نسبت ریاستی حکومت اس ایکٹ کے تحت قواعد مرتب کرے اور جب ایسے ماذل قواعد مرتب کئے گئے ہوں تو ریاستی حکومت دفعہ 25 کے تحت اس امر کی نسبت کسی قواعد کو بناتے وقت ایسے ماذل قواعد کی مطابقت، جہاں تک قبل عمل ہو، کرے گی۔

ریاستی حکومت کا قواعد بنانے کا اختیار۔

- (1) ریاستی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات کو رو به عمل لانے کے لئے قواعد بنائے گی۔
 (2) خاص طور پر اور متنزد کرہ اختیار کی گموثیت کو مضرت پہنچانے بغیر ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع ہو سکے گی، یعنی:-

(الف) دفعہ 10 کے ضمن (۱) کے فقرہ (ج) کے تحت چال چلن اور سابقہ حالات کی جائچ،

دفعہ 10 کے ضمن (۱) کے فقرہ (د) کے تحت تربیت کا طریقہ، دفعہ 10 کے ضمن (۱) فقرہ (ه)

کے تحت جسمانی معیار اور دفعہ 10 کے ضمن (۱) کے فقرہ (و) کے دیگر شرائط؛

(ب) دفعہ 9 کے ضمن (۳) کے تحت کام پر لگائے گئے سپروائزروں کی تعداد؛

شرط۔

اس دفعہ کی اغراض کے لئے،

- (الف) ”کمپنی“ سے مراد ہے کوئی سند یا فتح جماعت اور اس میں کوئی فرم، یا افراد کی دیگر انجمان شامل ہے؛ اور
 (ب) کسی فرم کی نسبت ”نظم“ سے فرم کا حصہ دار مراد ہے۔

برائت۔

- 23 - کسی امر کی نسبت جو اس ایکٹ کے تحت تینی نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو، نگران احتاری یا اس کے ذریعہ مجاز کردہ کسی دیگر افسر کے خلاف کوئی دعویٰ، استغاثہ یا قانونی کارروائی دائرہ نہیں کی جائے گی۔

ریاستوں کے ذریعہ اپنائے جانے کے لئے ماذل قواعد مرتب کرنا۔

- 24 - مرکزی حکومت ایسے تمام امور یا ان میں کسی امر کی نسبت ماذل قواعد مرتب کر سکے گی جن کی نسبت ریاستی حکومت اس ایکٹ کے تحت قواعد مرتب کرے اور جب ایسے ماذل قواعد مرتب کئے گئے ہوں تو ریاستی حکومت دفعہ 25 کے تحت اس امر کی نسبت کسی قواعد کو بناتے وقت ایسے ماذل قواعد کی مطابقت،
 جہاں تک قابل عمل ہو، کرے گی۔

ریاستی حکومت کا قواعد بنانے کا اختیار۔

- (1) ریاستی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیحات کو وہ عمل لانے کے لئے قواعد بنائے گی۔
 (2) خاص طور پر اور متنزد کرہ اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچانے بغیر ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیح ہو سکے گی، یعنی:-

- (الف) دفعہ 10 کے ضمن (۱) کے فقرہ (ج) کے تحت چال چلن اور سابقہ حالات کی جانب،
 دفعہ 10 کے ضمن (۱) کے فقرہ (د) کے تحت تربیت کا طریقہ، دفعہ 10 کے ضمن (۱) فقرہ (ه)
 کے تحت جسمانی معیار اور دفعہ 10 کے ضمن (۱) کے فقرہ (و) کے دیگر شرائط؛
 (ب) دفعہ 9 کے ضمن (۳) کے تحت کام پر لگائے گئے پروازروں کی تعداد؛

- (ج) دفعہ 7 کے ضمن (1) کے تحت لائنس عطا کئے جانے کے لئے درخواست کا فارم؛
 (د) فارم جس میں دفعہ 7 کے ضمن (4) کے تحت لائنس عطا کیا جائے گا؛ اور شرائط جسکے تابع
 دفعہ 11 کے تحت ایسا لائنس عطا کیا جائے گا؛
- (ه) دفعہ 8 کے ضمن (1) کے تحت لائنس کی تجدید کے لئے کسی درخواست کا فارم؛
 (و) دفعہ 14 کے ضمن (2) کے تحت اپیل دائر کرنے کے لئے فارم؛
 (ز) دفعہ 15 کے ضمن (1) کے تحت کسی رجسٹر میں مرتب رکھی جانے والی تفاصیل؛
 (ح) دفعہ 17 کے ضمن (2) کے تحت فارم جس میں فتوشاختی کارڈ اجراء کیا جانا ہے؛
 (ط) کوئی دیگر امر جو مقرر کیا جانا مقصود ہو یا مقرر کیا جاسکے۔
- (3) اس دفعہ کے تحت ریاستی حکومت کے ذریعے بنایا گیا ہر قاعدہ اسکے بنائے جانے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو سکے، ریاستی قانون سازی کے ہر ایوان میں، جہاں یہ دو ایوانوں پر مشتمل ہے یا جہاں ایسی قانون سازی یہ ایک ایوان پر مشتمل ہے، اس ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔
- (4) یومنیں علاقوں کی نسبت ایکٹ کی توضیعات کو رو به عمل لانے کے لئے بنایا گیا ہر قاعدہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے سامنے اور جہاں پر قانونی آئینی موجود ہواں آئینی کے سامنے رکھا جائے گا۔

فہرست بند

ملاحظہ ہو دفعہ 13 (1) (ی)

- | | |
|---|----|
| اجرت ادائیگی ایکٹ، 1936 (4 بابت 1936) | -1 |
| صنعتی تازعات ایکٹ، 1947 (14 بابت 1946) | -2 |
| کم سے کم اجرت ایکٹ، 1948 (11 بابت 1948) | -3 |
| ملازمین کے پرو ایڈنٹ فنڈ اور متفرق توضیعات ایکٹ، 1952 (21 بابت 1952) | -4 |
| بوس ادائیگی ایکٹ، 1965 (21 بابت 1965) | -5 |
| معاہدہ مزدور (ضابطہ بندی اور موقوفی) ایکٹ، 1970 (37 بابت 1970) | -6 |
| ادائیگی عطیہ گریجوٹی ایکٹ، 1972 (39 بابت 1972) | -7 |
| مساوی مشاہرہ ایکٹ، 1976 (25 بابت 1976) | -8 |
| بین ریاستی مہاجر کارگیران (روزگار کی ضابطہ بندی اور شراکٹ ملازمت) ایکٹ، 1979 (30 بابت 1979) | -9 |